

سوال

(اللہ کی 34 تہ)

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اللہ کہاں ہے۔؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

تہ!

جد!

اپنی ذات کے اعتبار سے اللہ تعالیٰ عرش پر مستوی ہے، جیسا اس کی شان کے لائق ہے، لیکن ہمیں اس کا کوئی علم نہیں ہے۔
ادباری تعالیٰ ہے۔ :

بِحَمْدِ اللَّهِ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ... سورة يونس

یہ شک تمہارا رب اللہ ہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں پیدا کیا پھر عرش پر قائم ہوا۔

ملیا :

الرحمن علی العرش استوی... سورة طہ

رحمن عرش پر قائم ہے "

یہ مومن ہے " (مسلم: 537)

اس کا صاف مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ عرش پر مستوی ہے

مالک رحمہ اللہ نے فرمایا :

بہن اس کی کیفیت مجہول ہے، اور اس پر ایمان لانا واجب ہے، اور اس کے متعلق سوال بدعت ہے)

ہذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ بن باز رحمہ اللہ

جلد دوم